ناشر: فرنٹیئر پبلشنگ کمپنی اردو بازار، لاہور

قیمت: درج نہیں

سن طباعت: درج نہیں

ڈاکٹر صاحب نے فرائض منصبی کے ساتھ بہت بڑا تصنیفی کام کیا ہے تصانیف متعدد موضوعات پر مشتمل ہیں جن میں قرآن علوم القرآن حدیث سیرت اور اسلامیات کے موضوعات شامل ہیں، یہاں صرف سوانح پر کتب کا جائزہ پیش خدمت ہے۔

سوانح پر یہ کتاب انتہائی مفید ہے ملک بھر کے مشہور و معروف علماء و مصنفین کے ساتھ غیر معروف علماء کا بھی تذکرہ اس کتاب میں محفوظ ہے۔ پہلی جلد میں ۲۹۲ علماء کا تذکرہ ہے جس میں بڑی تعداد ایسی ہے جن کا تذکرہ کسی اور سوانح کی کتاب میں نہیں ملتا ہے یا بہت کم ملتا ہے اکثریت کا تعلق صوبہ سرحد سے ہے۔

علماء کی سوانح ابجدی ترتیب پر جمع کی گئی ہیں۔ ہر عالم کے القابات چھوڑ کر نام کے پہلے لفظ کی مناسبت سے ترتیب دیا گیا ہے، مثلاً مولانا حکیم محمد اشفاق رائپوری کو محمد (میم) کی فہرست میں رکھا ہے لیکن مزید ضمنی ابجدی ترتیب کو ملحوظ نہیں رکھا گیا ہے مثلاً مولانا حکیم محمد ایوب سہارنپوری کے بعد مولانا مفتی محمد حسن کا نام آگیا ہے جو کہ درست نہیں ہے۔ پہلی جلد ۶۶۴ صفحات پر مشتمل ہے۔

دوسری جلد میں بھی ابجدی ترتیب پر ۵۴۳ علماء کا تذکرہ ہے یہ جلد ۹۹۸ صفحات پر مشتمل ہے آخر میں ۲۲ صفحات پر مشتمل مدارس و مقامات کا اشاریہ ہے۔

تیسری جلد میں ۱۳۰ علماء کا تذکرہ ہے آغاز میں تقریباً ۲۰ صفحات پر علماء کے تاثرات ہیں۔ لیکن یہ جلد ابجدی ترتیب پر نہیں ہے اس کے ۲۴۳ صفحات ہیں آخر میں صفحہ ۲۰۶ سے ۲۴۳ تک اشاریہ ہے۔

تینوں جلدوں میں بعض ناموں کا تکرار ہے بعض علماء کی سوانح بہت مختصر بعض کی بہت مفصل ہے۔ معمولی کمزوریوں کے باوجود یہ کتب معلومات افزاء ہیں۔ ضرورت ہے اسے ہر صاحب قلم مطالعہ کرے اور ہر لائبریری کی زینت بنے۔